© rasailojaraid.com

نظرات

بڑی خوشی کی بات ہے کہ مجلس شوریٰ دارالعلوم دیوبند نے ابھی اپنے اواخر جنوری کے جلسہ میں قطعی طور پر فیصلہ کر دیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا یکصد و سیزدہ سالہ جشن مارچ ۱۹۸۰ء کے اواخر میں عالمی پیمانہ پر منایا جائے، اندازہ کیا گیا ہے کہ دنیا کے ہر گوشہ سے اور برصغیر انڈو پاک کے ڈھائی تین لاکھ افراد اس میں شریک ہونگے، چنانچہ اسی کے مطابق تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں اور مولانا حامد الانصاری غازی کی سرکردگی میں یکم فروری سے باضابطہ ایک دفتر قائم کر دیا گیا ہے، دارالعلوم دیوبند کی جامع اور محققانہ تاریخ جو چند برس سے بڑے اہتمام سے لکھی جا رہی تھی وہ اب قریب الختم ہے، جشن کے موقع پر یہ کتاب بھی کئی جلدوں میں اردو، عربی اور انگریزی میں شائع ہوگی۔ ہم سب کو دعا کرنی چاہیئے کہ یہ جشن بہمہ وجوہ کامیاب اور اسلام اور مسلمانوں کے لئے فلاح و خیر کا موجب ہو۔

امیر خسروؒ تقریبات جن کا غلغلہ ایک عرصہ سے برپا تھا اس کا آغاز وگیان بھون نئی دہلی میں ۲۳ جنوری کو صدر جمہوریہ کے خطبہ سے ہوا اور ۲۵ جنوری تک بین الاقوامی سیمنار کی صورت میں جاری رہیں، اس موقع پر امیر خسروؒ تقریبات نیشنل کمیٹی کی طرف سے دو کتابیں شائع کی گئیں جو امیر خسروؒ کی حیات اور ان کے کارناموں پر مختلف ارباب قلم کے مقالات پر مشتمل اور انگریزی اور اردو میں الگ الگ تھیں ان کے علاوہ امیر خسروؒ سے متعلق چند چھوٹے چھوٹے

© rasailojaraid.com